

سَبْعًا فَنِّي يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهُ اِبْرَاهِيمُ ط ٦٠ قَالُوا

ہم نے ایک نوجوان کا سنا ہے جو ان کا ذکر (انکار و تنقید سے) کرتا ہے اسے ابراہیم کہا جاتا ہے ۵ وہ بولے:

فَاتُوا بِهِ عَلَىٰ اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُونَ ٦١

اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تاکہ وہ (اسے) دیکھ لیں ۵

قَالُوا اَنْتَ فَعَلْتَ هَذَا بِالْهَتْنَا يَا اِبْرَاهِيمُ ط ٦٢ قَالَ

(جب ابراہیم علیہ السلام آئے تو) وہ کہنے لگے: کیا تم نے ہی ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حال کیا ہے اے ابراہیم؟ ۵ آپ نے

بَلْ فَعَلَهُ ۚ كَبِيرُهُمْ هَذَا فَسْأَلُوهُمْ اِنْ كَانُوا

فرمایا: بلکہ یہ (کام) ان کے اس بڑے (بت) نے کیا ہوگا تو ان (بتوں) سے ہی پوچھو اگر وہ

يَنْطِقُونَ ٦٣ فَرَجَعُوا اِلَىٰ اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا اِنَّكُمْ

بول سکتے ہیں ۵ پھر وہ اپنی ہی (سوچوں کی) طرف پلٹ گئے تو کہنے لگے: بیشک تم خود ہی (ان مجبور و بے بس بتوں کی

اَنْتُمْ الظَّالِمُونَ ٦٤ ثُمَّ نَكْسُوْا عَلٰی رُءُوسِهِمْ ۚ لَقَدْ

پوجا کر کے (ظالم) ہو گئے) ۵ پھر وہ اپنے سروں کے بل اوندھے کر دیئے گئے (یعنی ان کی عقلیں اونڈھی ہو گئیں اور کہنے

عَلِمْتَ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ ٦٥ قَالَ اَفَتَعْبُدُونَ مِنْ

لگے: بیشک (اے ابراہیم!) تم خود ہی جانتے ہو کہ یہ تو بولتے نہیں ہیں ۵ (ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا: پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ

دُونَ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْءًا وَلَا يَضُرُّكُمْ ط ٦٦ اَفِ

کر ان (مورتیوں) کو پوجتے ہو جو نہ تمہیں کچھ نفع دے سکتی ہیں اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں ۵ تف ہے

لَكُمْ وَاِلٰهَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ط ٦٧ اَفَلَا

تم پر (بھی) اور ان (بتوں) پر (بھی) جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو، تو کیا تم عقل

تَعْقِلُونَ ٦٨ قَالُوا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا الْاِلٰهَتَكُمْ اِنْ

نہیں رکھتے ۵ وہ بولے: اس کو جلا دو اور اپنے (بتاہ حال) معبودوں کی مدد کرو اگر تم (کچھ)